

21614 - مصائب اور پر فتن دور کے لیے نبوی دعائیں اور اذکار

سوال

کچھ ایسی دعائیں ہیں جو ہم مشکلات اور فتنوں کے وقت پڑھ سکیں؟ مثلاً: مسلم ممالک کے خلاف کافروں کی جانب سے جارحیت اور جنگیں جاری ہیں۔

جواب کا خلاصہ

مشکل حالات کے خاتمے اور فتنوں سے بچاؤ کے لیے درج ذیل دعائیں ہیں: { اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ } ، { لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ } ، { لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ } ، { اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضْدِيْ وَاَنْتَ نَصِيْرِيْ وَبِكَ اُقَاتِلُ } ، { لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ } ، { اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنَ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ } ، { اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكْلِنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ } { يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ } ، { اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اَشْرِكَ بِهِ شَيْئًا }

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فتنوں سے پناہ مانگی ہے۔

چنانچہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ و سلم کثرت کے ساتھ **فتنوں** سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کیا کرتے تھے، جیسے کہ سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ آپ نبی مکرم صلی اللہ علیہ و سلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: (ظاہری اور باطنی ہر قسم کے **فتنوں** سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کیا کرو۔) مسلم: (2867)

اسی طرح سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: (آج رات میرے پاس خواب میں میرا رب خوب صورت ترین شکل میں آیا۔ پھر آپ نے کچھ تفصیلات ذکر فرمائیں، جن میں یہ بھی تھا کہ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اے محمد! آپ نماز پڑھیں تو کہیں: **اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ، وَاِذَا اَرَدْتَ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاَقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ** یا اللہ! میں تجھ سے نیکیاں کرنے، برائیاں ترک کرنے اور مساکین سے

محبت کا سوال کرتا ہوں۔ اور جب تو اپنے بندوں کو آزمانے کا ارادہ فرمائے تو مجھے بغیر آزمائے اپنی طرف اٹھا لے۔" اس حدیث کو ترمذی رحمہ اللہ (3233) نے روایت کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح الترغیب والترہیب" (408) میں صحیح لغیرہ قرار دیا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ و سلم **فتنوں** سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے؛ کیونکہ فتنے جب آتے ہیں تو صرف ظالم کو لپیٹ میں نہیں لیتے بلکہ سب ہی فتنے کی زد میں آ جاتے ہیں۔

فتنوں اور مصائب میں پڑھی جانے والی دعائیں:

ہمیں ایسے **اذکار اور دعائیں** یاد کرنی چاہئیں جو مشکل فتنوں اور مصائب میں پڑھی جاتی ہیں، اور انہیں پھیلانا چاہیے تو کہ سب لوگ انہیں یاد کر کے پڑھیں، نیز ان کا معنی اور مفہوم بھی سمجھیں تا کہ سنگین حالات میں انہیں پڑھتے ہوئے ان کا مفہوم بھی ذہن نشین ہو:

1- سیدنا ابو بردہ بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے نبی مکرم صلی اللہ علیہ و سلم سے بیان کیا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ و سلم کو کسی قوم کے بارے میں منفی خدشات ہوتے تو فرماتے تھے: **اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ** یعنی: یا اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلے میں پیش کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔ اس حدیث کو ابو داود رحمہ اللہ (1537) نے روایت کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح أبي داود" (1360) میں صحیح قرار دیا ہے۔

2- سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم مشکل وقت میں فرمایا کرتے تھے: **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ** یعنی: اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں وہی عظمت والا اور بردبار ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں وہی عرش عظیم کا پروردگار ہے، اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں وہی آسمانوں کا رب ہے، وہی زمین کا رب ہے اور وہی معزز عرش کا پروردگار ہے۔ اس حدیث کو امام بخاری: (6345) اور مسلم: (2730) نے روایت کیا ہے۔

3- آپ صلی اللہ علیہ و سلم کا فرمان ہے کہ: (تنگی کے وقت پڑھی جانے والی دعا یہ ہے: **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ** یعنی: اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں وہی بردبار اور کرم کرنے والا ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں وہی بلند و بالا اور عظمت والا ہے، اللہ کے سوا کوئی حقیقی معبود نہیں وہی ساتوں آسمانوں کا رب ہے اور وہی معزز عرش کا پروردگار ہے۔ "صحیح الجامع الصغیر وزیادته" (4571)

4- آپ صلی اللہ علیہ و سلم جب کسی غزوے کے لیے جاتے تو فرماتے: **اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضْدِيْ وَاَنْتَ نَصِيْرِيْ وَبِكَ اُقَاتِلُ** یعنی: یا اللہ! تو ہی میرا زورِ بازو ہے، اور تو ہی میرا مدد گار ہے، تیری مدد سے ہی میں قتال کرتا ہوں۔ اس حدیث کو ترمذی رحمہ اللہ (3584) نے روایت کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح ترمذی" (2836) میں صحیح قرار دیا ہے۔

5- آپ صلی اللہ علیہ و سلم کا فرمان ہے: (کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتلاؤں کہ جب تم میں سے کسی پر دنیاوی کوئی تنگی اور آزمائش آ جائے تو اسے پڑھے، اس کے پڑھنے سے اس کی وہ تنگی یا آزمائش دور ہو جائے گی۔ مچھلی والے کی دعا پڑھیں: **لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ** یعنی: تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، تو ہی پاک ہے، یقیناً میں ہی ظالموں میں سے تھا۔) ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ: (ان الفاظ کے ساتھ کوئی بھی مسلمان کسی بھی قسم کی دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی وہ دعا فوری قبول فرماتا ہے۔) "صحیح الجامع الصغیر وزیادته" (2065)

6- رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم اپنے صحابہ کرام کو پریشانی کے عالم میں درج ذیل دعا سکھایا کرتے تھے: **اُعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنَ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ** یعنی: میں اللہ تعالیٰ کے غضب اور اس کے بندوں کی شرارتوں، شیطانی حملوں اور شیطانوں کے حاضر ہونے سے اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں۔ اس حدیث کو ابو داود رحمہ اللہ (3893) نے روایت کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح ابو داود" (3294) میں حسن قرار دیا ہے۔

7- آپ صلی اللہ علیہ و سلم کا فرمان ہے: (مصیبت زدہ کے دعاؤں کے الفاظ یہ ہیں: **اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰی نَفْسِيْ طَرْفَةً عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ** یعنی: یا اللہ! میری تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں، لہذا تو پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے اپنے سپرد مت کرنا، اور میرے سارے امور سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے۔) اس حدیث کو ابو داود رحمہ اللہ (5090) نے روایت کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے اسے "صحیح ابو داود" (4246) میں حسن قرار دیا ہے۔

8- آپ صلی اللہ علیہ و سلم کو جب بھی کوئی خاص معاملہ پریشان کرتا تو آپ فرمایا کرتے تھے: **يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ** یعنی: اے ہمیشہ سے زندہ ذات، اے ہمیشہ سے قائم رہنے اور دوسروں کو قائم رکھنے والی ذات! میں تیری رحمت کے واسطے سے مدد کا طلب گار ہوں۔ ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ: آپ صلی اللہ علیہ و سلم یہ الفاظ تب پڑھتے تھے جب آپ کو کوئی غم اور پریشانی لاحق ہوتی تھی۔ "صحیح الجامع الصغیر" (4791)

9- آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے سیدہ اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو فرمایا تھا: (کیا میں تمہیں ایسے کلمات

سکھاؤں جو آپ سنگین حالات اور کرب کی حالت میں پڑھ لیا کریں: **اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا** اللہ میرا پروردگار ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتی۔) اس حدیث کو ابو داود رحمہ اللہ (1525) نے روایت کیا ہے اور البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ابو داود: (1349) میں صحیح قرار دیا ہے۔

یہی دعا صحیح الجامع میں کچھ یوں ہے کہ: (جس شخص کو کوئی پریشانی، غم، بیماری، یا سنگین حالات لاحق ہوں تو وہ کہے: { اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهُ } یعنی: اللہ میرا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی وہ پریشانی، غم، بیماری یا سنگین حالات دور فرما دے گا۔)

اس کے علاوہ احادیث میں اور بھی دعائیں ہیں جن کا سنگین حالات میں مثبت اثر ہوتا ہے کہ انسانی جان پر سکون ہو جاتی ہے، **جسم سلامت رہتا ہے**، اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ اور کوشش کریں کہ انہی دعاؤں کو حرزِ جان بنائیں جو نبی مکرم صلی اللہ علیہ و سلم سے صحیح ثابت ہیں، کیونکہ صحیح ثابت شدہ دعاؤں کی موجودگی میں غیر ثابت شدہ دعاؤں کی ضرورت ہی نہیں رہتی، انہی سے ہی انسانی ضروریات پوری ہو جاتی ہیں۔

واللہ اعلم